روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 12 اپریل 2002ء 28 محرم 1423 ہجری - 12 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 81

ملائکہ کی نور سے تخلیق

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

ملائکہ نور سے پیدا کئے گئے اور جن آگ کے شعلہ سے اور آدم اس چیز سے جو تمہارے لئے بیان کردی گئی ہے (یعنی مٹی سے)

(صحیح مسلم کتاب الزھد- احادیث متفرقہ حدیث نمبر 5314)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدائے تعالیٰ کی وحی میں جو پاک دلوں پر نازل ہوتی ہے جبریل کا تعلق جو شریعت اسلام میں ایک ضروری مسئلہ سمجھا گیا اور قبول کیا گیا ہے یہ تعلق بھی اسی فلسفہ حقہ پر ہی مبنی ہے جس کا ابھی ہم ذکر کر چکے ہیں۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ حسب قانون قدرت مذکورہ بالا یہ امر ضروری ہے کہ وحی کے القا یا ملکہ وحی کے عطا کرنے کے لئے بھی کوئی مخلوق خدا تعالیٰ کے الہامی اور روحانی ارادہ کو بمنصہ ظہور لانے کے لئے ایک عضو کی طرح بن کر خدمت بجالاوے جیسا کہ جسمانی ارادوں کے پورا کرنے کے لئے بجالا رہے ہیں۔ سو وہ وہی عضو ہے جس کو دوسرے لفظوں میں جبریل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے جو بہ تبعیت حرکت اس وجود اعظم کے سچ مچ ایک عضو کی طرح بلا توقف حرکت میں آجاتا ہے یعنے جب خدا تعالیٰ محبت کرنے والے دل کی طرف محبت کے ساتھ رجوع کرتا ہے تو حسب قاعدہ مذکورہ بالا جس کا ابھی بیان ہو چکا ہے جبریل کو بھی جو سانس کی ہوا یا آنکھ کے نور کی طرح خدا تعالیٰ سے نسبت رکھتا ہے اس طرف ساتھ ہی حرکت کرنی پڑتی ہے۔ یا یوں کہو کہ خدا تعالیٰ کی جنبش کے ساتھ ہی وہ بھی بلا اختیار بلا ارادہ اسی طور سے جنبش میں آجاتا ہے کہ جیسا کہ اصل کی جنبش سے سایہ کا ہلنا طبعی طور پر ضروری امر ہے۔ پس جب جبریلی نور خدا تعالیٰ کی کشش اور تحریک اور نفخہ نورانیہ سے جنبش میں آجاتا ہے تو معاً اس کی ایک عکسی تصویر جس کو روح القدس کے ہی نام سے موسوم کرنا چاہئے محب صادق کے دل میں منقش ہو جاتی ہے۔ اور اس کی محبت صادقہ کا ایک عرض لازم ٹھہر جاتی ہے تب یہ قوت خدا تعالیٰ کے آواز سننے کے لئے کان کا فائدہ بخشتی ہے اور اس کے عجائبات کے دیکھنے کے لئے آنکھوں کی قائم مقام ہو جاتی ہے اور اس کے الہامات زبان پر جاری ہونے کے لئے ایک ایسی محرک حرارت کا کام دیتی ہے جو زبان کے پہیہ کو زور کے ساتھ الہامی خط پر چلاتی ہے اور جب تک یہ قوت پیدا نہ ہو اس وقت تک انسان کا دل اندھے کی طرح ہوتا ہے اور زبان اس ریل کی گاڑی کی طرح ہوتی ہے جو چلنے والے انجن سے الگ پڑی ہو۔ لیکن یاد رہے کہ یہ قوت جو روح القدس سے موسوم ہے ہر یک دل میں یکساں اور برابر پیدا نہیں ہوتی بلکہ جیسے انسان کی محبت کامل یا ناقص طور پر ہوتی ہے اسی اندازہ کے موافق یہ جبریلی نور اس پر اثر ڈالتا ہے۔

(توضیح مرام- روحانی خزائن جلد 3 ص 91-92)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم میں یتامیٰ - مساکین - بیوگان اور ضرورت مندوں کی حاجت براری کو محبت الٰہی کے حصول کا ذریعہ قرار دیا ہے- اسی طرح حدیث میں بے سہارا افراد کی ضرورتوں کو پورا کرنا گویا خدا تعالیٰ کی مدد کرنے کے مترادف ہے- یعنی یہ امر خدا تعالیٰ کے قرب کی منازل کو طے کرنے میں ایک بہترین زینہ ہے-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی تعلق اور حکمت کے پیش نظر 1982ء میں بیوت اللہ کی تعمیر اور آبادی کی تحریک کے سلسلہ میں ہی بیوت الحمد سکیم کا اجراء فرمایا تھا-

خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں مستحقین بیوت الحمد سکیم کے شیریں ثمرات سے لذت یاب ہو رہے ہیں- بیوت الحمد کالونی ربوہ جو ہر قسم کی سہولتوں سے آراستہ ہے اب تک 83 خاندان آباد ہو چکے ہیں اور پہلے مرحلہ کی تکمیل میں ابھی اس کالونی میں دس مکان مزید تعمیر ہونا باقی ہیں- اسی طرح بعض ضرورت مند احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی امداد برائے توسیع مکان لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے ابھی کئی مستحقین امداد کے منتظر ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ بے سہارا اور نادار مخلوق کے لئے خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر بیوت الحمد منصوبہ میں درج ذیل شقوں کے تحت نمایاں مالی قربانی پیش فرمائیں-

1- پورے مکان کے تعمیری اخراجات کی ادائیگی- آجکل ایک مکان پر مبلغ پانچ لاکھ روپے لاگت آتی ہے-
2- ایک لاکھ روپے یا اس سے زائد کی ادائیگی
3- حسب استطاعت جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں-

امید ہے احباب کرام اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے- یہ رقم مقامی سطح پر سیکرٹری مال کو یا دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائی جا سکتی ہے- اللہ تعالیٰ بیش از بیش خدمت دین کی توفیق سے نوازتا رہے- آمین

(صدر بیوت الحمد سوسائٹی)

جماعت احمدیہ سپین کے

17ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد

ریڈیو اور اخبارات میں جلسہ کی تشہیر

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ سپین کا سترہواں جلسہ سالانہ 28، 29 ستمبر 2001ء کو بیت بشارت پیدرو آباد قرطبہ میں منعقد ہوا۔

جلسہ کی تیاری

جلسہ سالانہ کے انعقاد کی تیاری کے سلسلہ میں انتظامیہ تشکیل دی گئی۔ افسر جلسہ سالانہ مکرم فضل الٰہی قمر صاحب اور افسر جلسہ گاہ مکرم محمد محمود شاہد بٹ صاحب مقرر ہوئے۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے دیگر انتظامات کے لئے ناظمین مقرر کئے۔

جلسہ کی تیاری کا آغاز جلسہ سے پندرہ روز قبل وقار عمل کے ذریعہ ہوا۔ وقار عمل کے ذریعہ بیت بشارت اور ارد گرد کے ماحول کی صفائی کی گئی۔ سپینش زبان میں دعوت نامے تیار کر کے کثیر تعداد میں سپینش دوستوں کو بھجوائے گئے۔ اخبار قرطبہ ''Cordoba'' میں جلسہ کے انعقاد کا اشتہار دیا گیا اور جلسہ میں شمولیت کی دعوت عام دی گئی۔ اخبار ''ABC'' کو جلسہ سے قبل ایک انٹرویو دیا گیا۔ جس میں جماعت کا تعارف اور جلسہ کے انعقاد کے سلسلہ میں قارئین کو شمولیت کی دعوت دی گئی۔ ریڈیو ''Cana Sur'' کو انٹرویو (جو Live نشر ہوا) دیتے ہوئے جلسہ میں شمولیت کی سامعین کو دعوت دی گئی۔ اس طرح جلسہ کے انعقاد سے قبل اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ کثیر تعداد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔

جلسہ گاہ میں اور بیت بشارت کے داخلی راستوں پر حضرت مسیح موعود کی تحریرات و الہامات سے مختلف بینرز تیار کر کے لگائے گئے۔

جلسہ میں شرکت کے لئے احباب 27 ستمبر کی شام ہی پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ تمام معزز مہمانوں کے قیام و طعام اور مردوں اور عورتوں کے لئے الگ الگ اجتماعی رہائش کا انتظام کیا گیا۔

جلسہ کے ایام میں نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی رہی اور نماز فجر کے بعد درس القرآن دیا جاتا رہا۔

افتتاحی اجلاس

مورخہ 28 ستمبر 2001ء کو نماز جمعہ و عصر کی ادائیگی کے بعد جلسہ کا باقاعدہ آغاز مکرم ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ سپین محترم عبدالکریم طاہر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ افتتاحی خطاب میں مکرم امیر صاحب نے دعوت الی اللہ کے میدان میں بیداری پر زور دیا اور نیز احباب جماعت کو محبت اور اخوت کی فضا قائم رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔

محترم امیر صاحب کے افتتاحی خطاب کے بعد مکرم فضل الٰہی قمر صاحب نے سپینش زبان میں ''عدل'' کے موضوع پر تقریر کی جس میں آپ نے دینی نقطہ نظر سے عدل کا مفہوم بیان کیا اور مغربی دنیا کے تصور عدل سے موازنہ کر کے بتایا کہ اصل عدل کا تصور صرف دین میں ہی ہے۔

مکرم فضل الٰہی صاحب کی تقریر کے بعد اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم عبدالسلام چارلس (برطانوی نژاد احمدی) نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر کی جس میں انہوں نے سپینش زبان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بعض دلکش حصے بیان کئے۔

شبینہ اجلاس

28 ستمبر 2001ء کو نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد شبینہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ شبینہ اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد اردو سوال و جواب کی مجلس منعقد کی گئی سوالات کے جوابات مکرم سید عبداللہ ندیم صاحب مربی سلسلہ اور مکرم فضل الٰہی قمر صاحب نے دئے۔ شبینہ اجلاس کی کارروائی ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔

دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی پروگرام کے مطابق مکرم عبدالسلام چارلس صاحب کی زیر صدارت ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر عطاالٰہی صاحب منصور نے سپینش زبان میں کی۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر محترم مبارک احمد خان صاحب نے ''ذکر الٰہی'' کے موضوع پر اردو زبان میں کی جس میں آپ نے ذکر الٰہی کرنے کے آداب' اہمیت اور فضیلت پر روشنی ڈالی۔

تیسری تقریر سید عبداللہ ندیم صاحب مربی سلسلہ نے سپینش زبان میں ''تردید الوہیت مسیح'' کے موضوع پر کی۔

چوتھی تقریر جو کہ دوسرے اجلاس کی آخری تقریر تھی مکرم عبدالرزاق شاہد صاحب نے کی۔ موضوع تھا ''سیرت حضرت مسیح موعود غیر از جماعت علماء کی نظر میں''

تیسرا اور اختتامی اجلاس

دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس مکرم ڈاکٹر عطاالٰہی صاحب منصور کی صدارت میں ہوا۔ یہ اجلاس سپینش مہمانوں کے لئے ہوتا ہے اس اجلاس کے لئے بالخصوص سپینش زیر دعوت دوستوں کو مدعو کیا جاتا ہے جس میں انہیں سوالات کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

چنانچہ حسب دستور اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعد ازاں مکرم ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب نے جماعت احمدیہ کا تعارف پیش کیا اور پھر سپینش مہمانوں کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ سوالات کے جوابات مکرم ڈاکٹر عطاالٰہی منصور صاحب اور مکرم فضل الٰہی قمر صاحب نے دئے۔ زیادہ تر سوالات موجودہ حالات سے متعلق کئے گئے۔

یہ مجلس کم و بیش ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی۔ بعد ازاں تمام مہمانوں کی خدمت میں کافی' چائے' ڈرنک اور دیگر لوازمات پیش کئے گئے۔

اس اجلاس میں 18 سپینش مہمانوں نے شمولیت کی اور دو اخبارات Cordoba اور Eldia کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔ جنہوں نے اگلے روز کی اشاعت میں تصاویر کے ساتھ جلسہ کے انعقاد کی خبریں شائع کیں۔

اختتامی دعا

سپینش مہمانوں کے ساتھ مجلس اور ریفریشمنٹ کے بعد مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ سپین نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے تمام حاضرین جلسہ اور کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔ اور ایک بار پھر دعوت الی اللہ پر زور دیتے ہوئے اختتامی دعا کروائی۔ اختتامی دعا کے ساتھ جماعت احمدیہ سپین کے 17ویں جلسہ سالانہ کی کارروائی بفضل خدا بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

بیعت

جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک روسی نژاد خاتون کو بفضل خدا احمدیت قبول کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 مارچ 2002ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 16 اپریل 2002ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-40a.m	عربی سروس
2-40 a.m	مجلس سوال و جواب
3-50 a.m	روحانی خزائن
4-25 a.m	فرانسیسی ملاقات
5-25 a.m	سفر ہم نے کیا
6-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-55 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	تبرکات
8-30 a.m	طب کی باتیں
9-15 a.m	اراؤنڈ دی گلوب
10-15 a.m	لجنہ میگزین
11-00 a.m	بنگالی ملاقات
12-10 p.m	خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
2-20 p.m	درس حدیث
2-45 p.m	درس القرآن
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-25 p.m	طب کی باتیں
6-05 p.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-55 p.m	مجلس سوال و جواب
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-00 p.m	جرمن ملاقات
10-10 p.m	چلڈرنز کارنر
10-40 p.m	فرانسیسی سروس
11-35 p.m	جرمن سروس

بدھ 17 اپریل 2002ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	عربی سروس
2-40 a.m	تبرکات
3-35 a.m	اراؤنڈ دی گلوب
4-35 a.m	خطبہ جمعہ (24-5-96ء)
6-05 a.m	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس سوال و جواب
8-30 a.m	ہماری کائنات
9-15 a.m	اردو کلاس
10-30 a.m	سفر ہم نے کیا
11-00 a.m	چلڈرنز ملاقات
12-10p.m	خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	سواحیلی سروس
2-40 p.m	مجلس عرفان
3-40 p.m	دینی آداب
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-30 p.m	سفر ہم نے کیا
6-05 p.m	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں
6-50 p.m	اردو کلاس
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-00 p.m	چلڈرنز ملاقات
10-00 p.m	چلڈرنز کارنر
10-30 p.m	فرانسیسی ملاقات
11-35 p.m	جرمن سروس

جمعرات 18 اپریل 2002ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	عربی سروس
2-40 a.m	مجلس سوال و جواب
3-40 a.m	ہماری کائنات

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رضاعی ماں کے لئے اپنی چادر بچھا دی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت والدین اور ہمسایہ سے حسن سلوک

آپؐ نے مکہ میں دشمن ہمسایوں کے ظلم وستم پر صبر کا شاندار نمونہ پیش فرمایا

عبدالسمیع خان۔ایڈیٹر الفضل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والدمحترم تو آپ کی پیدائش سے پہلے ہی نوت ہو چکے تھے۔اور آپ چھ سال کے تھے کہ آپ کی والدہ محترمہ بھی رحلت فرما گئیں۔اس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تقدیر الٰہی کے ماتحت والدین کی براہ راست خدمت کا موقع تو نہیں ملا۔مگر ان کے لئے آپ کے دل میں محبت کے بے پناہ جذبات تھے جن کے ماتحت آپ مسلسل درد سے ان کے لئے دعائیں کرتے رہے۔نماز میں والدین کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہے اور امت کو بھی یہی دعا سکھائی۔

مگر ان کی خدمت کے جذبہ کی تسکین آپ نے رضاعی والدین کی خدمت کر کے حاصل کی۔اور یہ نمونہ چھوڑا کہ اگر اصلی والدین زندہ ہوتے تو آپ ان کی خدمت میں کیا کیا کسر نہ اٹھا رکھتے۔

رضاعی ماں کی خدمت

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی والدہ حلیمہ مکہ میں آئیں اور حضور سے مل کر قحط اور مویشیوں کی ہلاکت کا ذکر کیا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ سے مشورہ کیا اور رضاعی ماں کو چالیس بکریاں اور ایک اونٹ مال سے لدا ہوا دیا۔

(طبقات ابن سعد جلد اول ص113 بیروت 1960ء)

قیدیوں کی رہائی

جنگ حنین میں بنوہوازن کے قریباً چھ ہزار قیدی مسلمانوں کے ہاتھ آئے۔ان میں حضرت حلیمہ کے قبیلہ والے اور ان کے رشتہ دار بھی تھے جو وفد کی شکل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور کی رضاعت کا حوالہ دے کر آزادی کی درخواست کی۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار اور مہاجرین سے مشورہ کے بعد سب کو رہا کر دیا۔

(طبقات ابن سعد جلد اول ص114 بیروت 1960ء)

چادر بچھادی

ایک خاتون نے جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا تھا حضور کے پاس آنے کی اجازت طلب کی جب وہ حضور کے پاس آئیں تو حضور نے امی امی کہتے ہوئے ان کے لئے اپنی چادر بچھائی جس پر وہ بیٹھ گئیں۔

(طبقات ابن سعد جلد اول ص114 بیروت 1960ء)

بہت تعظیم کی

حضرت ابوالطفیلؓ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے بعد حضور جعرانہ مقام پر گوشت تقسیم فرما رہے تھے کہ ایک عورت آئی اور حضورؐ کے قریب چلی گئی حضور نے اس کی بہت تعظیم کی اور اس کے لئے اپنی چادر بچھا دی۔ میں نے پوچھا یہ عورت کون ہے تو لوگوں نے کہا یہ حضور کی رضاعی والدہ ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب برالوالدین حدیث نمبر 4477)

رضاعی والد

ایک بار حضورؐ تشریف فرما تھے کہ آپ کے رضاعی والد آئے۔حضور نے ان کے لئے چادر کا ایک گوشہ بچھا دیا۔پھر رضاعی ماں آئیں تو آپ نے دوسرا گوشہ بچھا دیا۔پھر آپ کے رضاعی بھائی آئے تو آپ اٹھ کھڑے ہوئے اور ان کو اپنے سامنے بٹھالیا۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب برالوالدین حدیث نمبر 4479)

ثویبہ کی خدمت

حضرت حلیمہ سعدیہ سے بھی پہلے حضور کو ابولہب کی لونڈی ثویبہ نے دودھ پلایا تھا۔حضورؐ اور حضرت خدیجہؓ اس کا مکہ میں بہت خیال رکھتے۔حضرت خدیجہؓ نے تو ابولہب سے اس کو خرید کر آزاد کرنا چاہا مگر ابولہب نے انکار کر دیا۔جب حضور مدینہ تشریف لے گئے تو ابولہب نے اسے آزاد کر دیا۔حضور ہجرت کے بعد بھی اس کے حالات سے خبر رکھتے اور کپڑوں وغیرہ سے مدد فرماتے رہتے تھے۔

(طبقات ابن سعد جلد اول ص109۔بیروت 1960ء)

ہمسائے کو اذیت نہ دو

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ:۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ میرے ہاں استراحت فرما رہے تھے کہ ہمسایہ کی پالتو بکری آئی اور روٹی کی طرف بڑھی جو میں نے حضور کے لئے پکا کر رکھی ہوئی تھی۔اس نے روٹی اٹھالی اور واپس جانے لگی۔

مجھے اس پر شدید غصہ آیا اور میں اسے روکنے کے لئے دروازے کی طرف جلدی سے جانے لگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اس بکری کو تکلیف دے کر ہمسائے کو اذیت نہ دینا

(الادب المفرد باب الایوذی جارہ حدیث نمبر 120 از امام بخاری)

ہمسایہ کی دعوت

حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں کہ:۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ایرانی پڑوسی تھا جو سالن بہت اچھا پکاتا تھا۔اس نے حضور کی دعوت کی تو حضور نے اس کی دعوت قبول فرمائی اور حضرت عائشہ کے ساتھ اس کے ہاں تشریف لے گئے۔

(صحیح مسلم کتاب الاشربہ باب ما یفعل الضیف حدیث نمبر 3798)

اصحاب صفہ

مدینہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوسیوں کا ایک بہت بڑا طبقہ اصحاب صفہ پر مشتمل تھا۔یہ وہ لوگ تھے جو مختلف اطراف سے اپنے گھربار، اہل وعیال، مال ودولت، وطن چھوڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس میں آ بسے تھے اور مسجد نبوی کے ایک کونے میں ان کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔ان کے تمام قیام وطعامؔ کے ذمہ دار حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آپ کے پاس کوئی صدقہ آتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سارا ان کی طرف بھجوا دیتے اور جب کوئی تحفہ آتا تو حضور ان کو بھی اس میں شریک کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی حدیث نمبر 5971)

بسا اوقات حضورؐ اپنے گھر سے ان کے کھانے کا انتظام کرتے اور بسا اوقات صحابہؓ سے فرماتے کہ ان میں سے کچھ کو حسب توفیق ساتھ لے جائیں اور خدمت کریں۔

سب کچھ حاضر کر دیا

اصحاب الصفہ کے ایک فرد حضرت طخفہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں لے کر حضرت عائشہؓ کے گھر پہنچے اور فرمایا عائشہ ہمارے کھانے کے لئے کچھ لاؤ۔

• حضرت عائشہؓ حیسہ لے کر آئیں۔یہ ایک کھانا ہے جو پسے ہوئے آٹا سے بنایا جاتا ہے۔اور اس پر گوشت یا کھجور رکھ دی جاتی ہے۔ہم نے یہ کھانا کھالیا تو آنحضرتؐ نے پھر فرمایا!

عائشہ اب ہمارے پینے کے لئے کچھ لاؤ

اس پر حضرت عائشہؓ دودھ لے کر آئیں جو ہم نے پی لیا۔حضورؐ نے مزید پینے کے لئے ارشاد فرمایا تو حضرت عائشہؓ ایک چھوٹے سے پیالے میں دودھ لے کر آئیں ہم نے وہ بھی پی لیا۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی الرجل ینبطح علی بطنہ حدیث نمبر 4383)

بڑا پیالہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں ایک پیالہ اس قدر بھاری تھا کہ اس کو چار آدمی اٹھا سکتے تھے جب دوپہر ہوتی تو وہ بھرا ہوا پیالہ آتا اور اصحاب الصفہ اس کے گرد بیٹھ جاتے۔یہاں تک کہ جب زیادہ مجمع ہو جاتا

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اکڑوں بیٹھنا پڑتا تا کہ اور لوگوں کے لئے جگہ نکل آئے۔

(ابوداؤد کتاب الاطعمہ باب فی الاکل من اعلی الصحفۃ حدیث نمبر 3280)

ابوہریرہؓ کی کہانی

اصحاب صفہ میں حضرت ابوہریرہؓ اپنے فقر و فاقہ کی داستان نہایت دردانگیز طریقہ سے بیان کرتے ہیں۔وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک روز شدت بھوک کی حالت میں عام گزرگاہ پر بیٹھ گیا۔حضرت ابوبکرؓ راستے سے گزرے تو میں نے بطور حسن طلب کے ان سے قرآن کریم کی ایک آیت پوچھی لیکن وہ گزر گئے اور میری حالت کی طرف توجہ نہ کی حضرت عمرؓ کے ساتھ بھی یہی واقعہ پیش آیا اور وہی نتیجہ ہوا۔اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا تو آپ مجھے دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا کہ میرے ساتھ آؤ آپ گھر میں پہنچے تو دودھ کا ایک پیالہ نظر آیا۔آپ نے دریافت فرمایا تو معلوم ہوا کہ کسی نے ہدیہ بھیجا ہے۔آپ نے مجھ سے کہا کہ اصحاب صفہ کو بلا لاؤ میں ان کو بلا لایا تو آپ نے مجھے دودھ کا پیالہ دیا کہ سب کو تقسیم کردو۔ان کو پلانے کے بعد میں نے پیا اور سب سے آخر میں آپؐ نے خود پیا۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی حدیث نمبر 5971)

صبر کا نمونہ

مکی دور میں ابولہب اور عقبہ بن ابی معیط حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوسی تھے جو آپ کے دونوں طرف آباد تھے۔اور انہوں نے شرارتوں کی انتہا کی ہوئی تھی۔یہ لوگ بیرونی مخالفت کے علاوہ گھر میں بھی ایذا پہنچانے سے باز نہ آتے تھے۔اور اذیت دینے کے لئے غلاظت کے ڈھیر حضور کے دروازے پر ڈال دیتے۔

حضور جب باہر نکلتے تو خود اس غلاظت کو راستے سے ہٹاتے اور صرف اتنا فرماتے:

اے عبد مناف کے فرزندو یہ تم کیا کر رہے ہو کیا یہی حق ہمسائیگی ہے۔

(طبقات ابن سعد جلد 1 ص 201 بیروت 1960ء)

راجہ ذیشان احمد صاحب

ایک عظیم سائنسدان
ارشمیدس

ارشمیدس ان بے شمار سائنسدانوں کا پیش رو تھا جن کو اگرچہ بنیادی طور پر خالص سائنس میں دلچسپی تھی لیکن انہوں نے بہت سی ایسی مشینیں ایجاد کیں جن کو نوع انسانی نے امن کے دنوں میں تعمیری اور جنگ کے دنوں میں تخریبی مقاصد کے لئے استعمال کیا۔ماہر فلکیات ''فیدیاس'' (PHEIDIAS) کا بیٹا ارشمیدس سسلی (SICILY) میں سیراکیوس (SYRACUSE) میں پیدا ہوا تھا۔نوعمری میں اس کی تعلیم اسکندریہ میں ہوئی جو قدیم یونان میں اپنے وقت کا ثقافتی اور علمی مرکز تھا۔ارشمیدس کو ریاضی اور علم ہندسہ سے خصوصی رغبت تھی۔فیثاغورث اور اقلیدس کی تصانیف نے زمین اور کائنات کی کایا پلٹ کر رکھ دی تھی۔اور انسان کو فاصلوں، خلائی رابطوں اور اقلیدسی اشکال کا ایک نیا ادراک بخشا تھا۔ارشمیدس کی خواہش تھی کہ وہ فلسفی اور ریاضی دان بنے اور اپنی زندگی انسان کے علم ریاضی کو وسعت دینے کے لئے وقف کردے۔مگر صورت حالات نے اس کو اس بات کی اجازت نہ دی اور اس کا بیشتر وقت اور استعداد نسبتاً ارضی اور قابل عمل منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں صرف ہوگئی۔

بادشاہ ہائرون کے احکامات کے مطابق ارشمیدس نے تقریباً چالیس مختلف میکانی مشینیں ایجاد کیں۔جو تجارت میں یا جنگی سازوسامان کی حیثیت سے استعمال ہوسکتی تھیں۔اس کی ایک ایجاد ''پیچ ارشمیدس'' Screw of Archimedes ابھی تک دلدلی نشیبوں کا پانی کھینچنے کے کام آتی ہے۔یہ ایک بہت بڑی کھوکھلی پیچدار مشین ہے۔اس کا ایک سرا پانی میں ڈبو دیا جاتا ہے۔جب اس کھوکھلی پیچدار مشین کو ایک طرف سے جھکا کر گھمایا جاتا ہے تو اس کے اندر سے پانی چڑھ کر باہر کی طرف نکل جاتا ہے۔ارشمیدس کے زمانے میں یہ مفید ایجاد جہازوں کے گودام میں سے پانی نکالنے اور مصر کے بے آب و گیاہ زمین کو سیراب کرنے کے کام آتی تھی۔پمپ کی ایجاد سے قبل پیچ ارشمیدس نے مشقت میں حیرت انگیز کمی کردی تھی۔

چرخیوں کا استعمال

قدیم مصریوں کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ صرف انسانی طاقت کے بل بوتے پر سنگ خارا کے بڑے بڑے ٹکڑے اٹھا کر اہرام تعمیر کرتے تھے۔لیکن ارشمیدس چرخیوں اور لیور کی افادیت کو جان گیا تھا بشرطیکہ ان چرخیوں اور لیور کا صحیح استعمال کیا جائے اس کام نے مشینوں کے علم میں رہنمائی کا کام انجام دیا۔

کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ اس نے کہا کہ ''مجھ کو زمین سے باہر کھڑے ہونے کی کوئی جگہ دے دو تو میں دنیا کو اٹھا دوں گا''۔اس کا مطلب یہ تھا کہ اگر بہت معمولی طاقت کو صحیح طور پر لیور کے ساتھ یا چرخیوں کی مدد سے استعمال کیا جائے تو اس سے بڑے بڑے وزن اٹھائے جاسکتے ہیں۔ارشمیدس کے جہاز اور چرخیوں کے تجربے کے بعد رومی جرنیلوں نے سیراکیوس پر فوجوں اور (60) ساٹھ جہازوں کے جنگی بیڑے کی مدد سے حملہ کردیا۔بادشاہ ہائرون نے اپنے سائنسدان ارشمیدس سے مدد مانگی اور یہ اسی کی ہنرمندی کا نتیجہ تھا کہ رومی محاصرہ تین سال کے لئے ملتوی ہوگیا۔ارشمیدس نے حملہ آوروں کو روکنے کے لئے طرح طرح کی مشینیں ایجاد کیں اور کئی باران کے حملوں کو ناکام بنایا۔مشہور ہے کہ ایک مرتبہ اس نے دھات کے بنے ہوئے بڑے بڑے مقعر عدسے ایسے نصب کر دیئے کہ رومیوں کے کچھ چوبی جہازوں میں آگ لگ گئی اور باقی جہازوں کے عملے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔جب رومیوں نے سیراکیوس کی دیواروں پر کمندیں ڈالنے کے لئے ان کے قریب بھاری بھرکم مینار تعمیر کئے تو ارشمیدس کی ایجاد کردہ بڑے بڑے آنکڑوں اور کرینوں کی مدد سے ان کو اٹھا کر پاش پاش کردیا گیا۔اگر رومیوں کے جہاز قریب آنے کی کوشش کرتے تو ان کو بڑے بڑے آنکڑے ڈال کر کھینچ لیا جاتا اور تباہ کردیا جاتا۔پلوٹارک کے کہنے کے مطابق ارشمیدس کی بطور جادوگر سائنسدان کے ایسی شہرت تھی کہ رومی اس کے ایجاد کردہ ہتھیار دیکھ کر میدان جنگ سے بھاگ کھڑے ہوتے تھے۔انجام کار ایک رات جب سیراکیوس کے محافظ کوئی مذہبی جشن منا کر تھک ہار کر خطرے سے لاپرواہ ہو کر سو رہے تھے۔رومی سپاہی ایک دیوار پر چڑھ کر شہر کے اندر کود گئے۔اور شہر پر قبضہ کرلیا۔اس کے بعد جو قتل و غارت اور خونریزی ہوئی اس میں ارشمیدس بھی مارا گیا۔حالانکہ رومی جرنیل نے خصوصی ہدایت دی تھی کہ اس کو جان سے نہ مارا جائے۔کہا جاتا ہے کہ ایک سپاہی جب ارشمیدس کے پاس پہنچا تو وہ زمین پر بیٹھا ریت میں ریاضی اشکال بنا رہا تھا۔اس نے سپاہی سے اپنی آخری خواہش ظاہر کی کہ وہ اس کو اپنا حساب کتاب اور وہ شکل پوری کر لینے دے جو وہ بنا رہا ہے۔

اگرچہ ارشمیدس کی مشینی ایجادات کی عملی زندگی میں بہت اہمیت تھی۔لیکن وہ خود اپنی فلسفیانہ ریاضی کی کاوشوں کو زیادہ قابل قدر سمجھتا تھا۔یہاں تک کہ اس نے اپنی مشینی ایجادات کو تحریری شکل دینے سے بھی انکار کردیا۔

اہم کارنامے

ریاضی کے میدان میں تحریری شکل میں ارشمیدس کے جو قابل قدر کارنامے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

1۔اس نے دائرے کے محیط اور قطر کے تناسب کا تخمینہ لگا کر بتایا۔

2۔اس نے سطح کے توازن یا سطح کے مرکز ثقل کے بارے میں رسائل لکھ کر نظری میکانیات (MECHANISM THEORETICAL) کی بنیاد ڈالی۔

3۔اس نے مخروط نما اور کرہ نما کے بارے میں بحیثیت تجویزوں پر مشتمل ایک رسالہ لکھا۔

4۔اس نے بڑے اعداد لکھنے کا ایک ایسا منضبط طریقہ رائج کیا جس میں درجات اور وقفوں کی مدد سے اعداد کی قیمت ظاہر ہوتی ہے۔

5۔اس نے بہت سے مسائل کے حل کے لئے تجرباتی طریق کار استعمال کیا مثلاً اس نے مختلف مفروضات کو آزمانے کے لئے لاتعداد تجربات کئے۔زمانہ جدید میں یہی طریق کار استقرائی یا سائنسی طریق عمل کہلاتا ہے۔فلفی ریاضی دان ارشمیدس اگرچہ دو ہزار سال پہلے پیدا ہوا تھا۔لیکن اس میں اور موجودہ زمانے کے سائنسدانوں میں ایک قدر مشترک ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کے وہی بظاہر نظریاتی اور ناقابل عمل ضابطے اور مساواتیں جو ناواقف کے لئے معمہ تھیں ایسی دریافتوں اور ایجادات کی بنیاد بنیں جو جنگ میں چاہے کیسی ہی مہلک کیوں نہ ہوں امن کے زمانے میں انہوں نے انسانی زندگی کو آراستہ کردیا۔

تعمیر مہمان خانہ اور اس کے ساتھ کنوئیں کی تحریک

حضرت مسیح موعود نے 17 فروری 1897ء کو بذریعہ اشتہار جماعت مخلصین کو اطلاع دی کہ ''عرصہ ہوا مجھے الہام ہوا تھا کہ اپنے مکان کو وسیع کر کہ لوگ دور دور سے تیرے پاس آئیں گے پشاور سے مدراس تک تو میں نے اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھ لیا اب دوبارہ یہی الہام ہوا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پیشگوئی زیادہ قوت اور کثرت کے ساتھ پوری ہوگی۔''

لہذا حضرت اقدس نے قادیان میں ان دنوں تشریف لانے والے مہمانوں کے مشورہ سے تحریک فرمائی کہ مکان اور اس کے ساتھ ایک کنواں بھی تیار کیا جائے جس کا تخمینہ قریباً دو ہزار قرار دیا گیا ہے لہذا جہاں تک ممکن ہو یہ چندہ جلد مرکز میں آنا چاہئے اس اشتہار میں حضور نے کپورتھلہ' امروہہ' مدراس' بنگلور' مالیر کوٹلہ' بھیرہ' لاہور' شملہ اور وزیر آباد کے ان مخلصین کی فہرست بھی شائع فرمائی جنہوں نے اس وقت تک اس کار خیر میں حصہ لیا تھا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم ص 327-328)

حضرت شیخ نور احمد صاحب مالک ریاض ہند پریس امرتسر کے بیان کے مطابق ان تعمیرات کے مہتمم نانا جان حضرت سید میر ناصر نواب صاحب دہلوی (نبیرہ حضرت خواجہ میر درد) تھے۔(نور احمد ص 45)

20 ویں صدی کی سب سے اہم اور کار آمد ایجاد

کمپیوٹر کے ارتقائی مراحل اور مسلسل ترقی کرتی ہوئی ٹیکنالوجی

گزشتہ 60 برس کی مسلسل انسانی جدوجہد نے کمپیوٹر کے حجم کو ایک کمرے کی مشین سے جیبی سائز تک پہنچا دیا ہے

محترم محمد لطیف قیصر صاحب

کہتے ہیں کہ جب رائٹ برادران ہوائی جہاز بنا رہے تھے تو لوگ ان پر ہنسا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ یہ دونوں بھائی پاگل ہو گئے ہیں اور ایسا پرندہ بنانا چاہتے ہیں جس کے پیٹ میں بیٹھ کر یہ دونوں اڑ سکیں۔ لیکن انسان نے دیکھا کہ ان دونوں بھائیوں نے وہ پرندہ بنایا جس کے پیٹ میں صرف وہ دونوں ہی نہیں بلکہ آج سینکڑوں انسان بیٹھ کر اڑ سکتے ہیں۔ 20 ویں صدی کا آغاز سائنس کی دنیا میں ایسی انقلابی ایجادات کے ساتھ ہوا کہ ایک عام انسانی سوچ ان کے بارے میں سن کر بڑے عرصہ تک ان کو مضحکہ خیز ہی سمجھتی رہی۔ کہتے ہیں کہ کسی چیز کا انکار کرنے کے لئے اس کا اتنا ہی علم ہونا چاہئے جتنا کہ اس کو ماننے کے لئے چاہئے ہوتا ہے۔ 20 ویں صدی کے آخر پر کمپیوٹر نے انسانی زندگی میں وہ حیرت انگیز تبدیلیاں کیں جن کے بارے میں 100 سال قبل کا انسان سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

کمپیوٹر کی ابتدائی شکل

کمپیوٹر ایک ایسی ایجاد ہے جس کا سہرا کسی ایک شخص کو نہیں دیا جا سکتا۔ حسابی عمل کے آسان طریقے تلاش کرتے ہوئے آج سے 5000 سال قبل چین کے باشندوں نے ایک لکڑی کا چوکھٹا بنایا جس میں متوازی راڈ لگے تھے جن میں موتی یا پتھر پروئے گئے ہوئے تھے اسے ABACUS یا گنتارا کہتے ہیں۔ یہ پہلی مستند ایجاد تھی جس کو گننے اور سادہ حسابی عمل کے لئے استعمال کیا گیا۔ یہ زمانہ قدیم کا کمپیوٹر تھا۔

کمپیوٹر کی بنیاد

ایک تحقیق کے مطابق کمپیوٹر کی بنیاد وہ قوانین بنے جو آج سے 12 سو سال قبل مشہور مسلم سائنسدان محمد بن موسیٰ الخوارزمی نے دیئے۔ الخوارزمی نے اپنے ان قوانین میں 5 مخصوص درجے بیان کئے اور کہا کہ سائنس کا کوئی بھی مسئلہ ان قوانین کو مدنظر رکھ کر حل کیا جا سکتا ہے۔ سائنس آج بھی ان قوانین کو الگورتھم کے نام سے یاد رکھتی ہے۔ ان قوانین کی پیروی کرتے ہوئے مختلف ادوار میں بہت سے لوگوں نے کوششیں کیں۔

1623ء میں ایک جرمن سائنسدان نے اینالوگ مشین تیار کی جو جمع کے علاوہ ضرب اور تقسیم بھی کرتی تھی۔ مشہور فرانسیسی ریاضی دان اور فلاسفر بلیس پاسکل نے 1642ء میں ایک ایسی مشین بنائی جو جمع اور تفریق کرنے کے علاوہ اعداد کو ایک کالم سے دوسرے میں لے جانے کا کام بھی کر لیتی تھی۔ پاسکل کی اس مشین میں ایک اور جرمن ریاضی دان نے 1671ء میں ضرب، تقسیم اور جذر کا اضافہ کیا۔

انگریز ریاضی دان CHARLES BABBEGE (1791-1871) نے 1822ء میں DIFFERENCE ENGINE کے نام سے ایک مکینیکل کمپیوٹر بنایا۔ یہ انجن ریاضیاتی ٹیبل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا لیکن اس کو محفوظ نہیں کر سکتا تھا۔ رقم کی کمی کی وجہ سے بابج اس کے بہت سے حصوں پر کام نہ کر سکا۔ تقریباً 170 سال بعد 1991ء میں کچھ انگریز سائنسدانوں نے بابج کے اس ڈیزائن پر کام کیا اور اس کے نتیجہ میں جو مشین بنی اس پر 31 اعشاری اعداد تک شمار کیا جا سکتا تھا۔ فنڈز کی کمی کے باوجود بابج نے اپنا تحقیقی کام جاری رکھا اور 1833ء میں ANALYTICAL ENGINE کے نام سے ایک اور مشین ڈیزائن کی جو کہ DATA کو پڑھنے ان پر ریاضیاتی عمل کرنے کے علاوہ پنچ کارڈ کے طریقہ کے مطابق ان کو محفوظ بھی کر سکتی تھی۔ اس ENGINE کو ماڈرن ڈیجیٹل کمپیوٹر کا ماڈل بھی کہا جاتا ہے۔

ابتدائی کمپیوٹر کی بنیاد

ایک انگریز خاتون ریاضی دان کی بیٹی ایڈا (ADA) نے ایک ایسا پروگرام لکھا جس کی وجہ سے نظریاتی اور تکنیکی بنیادوں پر ابتدائی دور کے کمپیوٹر کی بنیاد ڈالی گئی۔

ایڈا (ADA) کا کام آج بھی جدید الیکٹران کمپیوٹر میں نظر آتا ہے جو کہ ہدایات کو لے کر ان پر مخصوص طریقے سے عمل کرتا ہے۔ ایڈا کی یہ ہدایات ماڈرن پروگرامنگ لینگویج کا پیش خیمہ ثابت ہوئیں اور یہی وجہ ہے کہ ADA کو تاریخ میں پہلا کمپیوٹر پروگرامر سمجھا جاتا ہے۔

پنچ کارڈ مشین

امریکی موجد HOLLERITH HERMAN (1860-1929) نے امریکہ کی 1890ء کی مردم شماری میں گنتی کرنے کے لئے ایک مشین بنائی جس میں پنچ کارڈ سسٹم استعمال کیا گیا۔ یہ مشین مخصوص طریقہ سے کارڈ میں سوراخ کر کے اس کو الیکٹرانکلی پڑھتی تھی۔ اس مشین نے گنتی کی رفتار کو 4 گنا بڑھا دیا۔ یہ مشین ڈیجیٹل کمپیوٹر کی ایجاد میں بہت ممد ثابت ہوئی۔ 1924ء میں دوسری کمپنیوں کے ساتھ مل کر IBM یعنی INTERNATIONAL BUSINESS MACHINE بنی۔

1936ء میں برطانوی ریاضی دان ایلن ٹرنگ (1912-1954) نے اپنے ایک مقالے میں ایک ایسی مشین کا خیال پیش کیا جو کہ مساواتوں پر انسانی احکامات کے بغیر کام کر سکے۔ اس کی اس تھیوری نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کی تیاری میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔

کمپیوٹر کا نمونہ

1937ء سے 1939ء کے درمیان امریکی طبیعات دان نے اپنے معاون کی مدد سے ایک کمپیوٹر کا نمونہ بنایا اس ماڈل کو دنیا کے پہلے الیکٹرانک ڈیجیٹل کمپیوٹر (ENIAC) کے ڈیزائن میں استعمال کیا گیا۔ یہ پہلا کمپیوٹر تھا جس میں ڈیٹا پروسیسنگ کو MEMORY سے علیحدہ رکھا گیا تھا۔ اس نے ویکیوم ٹیوب پر مشتمل اپنا ماڈل بہت سے لوگوں کو دکھایا لیکن وہ اس کی مارکیٹنگ نہ کر سکا۔

ایک اور تبدیلی

1944ء میں کمپیوٹر کی شکل میں ایک اور تبدیلی آئی جب امریکی ریاضی دان HOWARD AIKEN نے MARK1 نامی پہلا الیکٹرو مکینکل کمپیوٹر IBM کے تعاون سے تیار کیا۔ اس مشین میں مکینکل پرزوں کی جگہ برقی مقناطیسی پرزوں نے لے لی۔ اس کمپیوٹر کا حجم بہت زیادہ تھا اور اس کی لمبائی تقریباً فٹ بال کی نصف گراؤنڈ کے برابر تھی جب کہ اس میں استعمال ہونے والی تاروں کی لمبائی 500 میل کے لگ بھگ تھی۔

کامیاب ڈیجیٹل کمپیوٹر

ایک امریکی طبیعات دان نے ایک مشین تیار کی۔ اس کو پہلا کامیاب ڈیجیٹل کمپیوٹر شمار کیا جاتا ہے۔ اس کا وزن 27000 کلوگرام سے زیادہ تھا جس میں 18000 ویکیوم ٹیوبز استعمال کی گئیں۔ اس کمپیوٹر کو چلانے کیلئے 160 k.w بجلی درکار ہوتی تھی۔ ENIAC کو پہلی مرتبہ فوجی مقاصد کے لئے استعمال کیا گیا جن میں ایٹمی ہتھیاروں کی ڈیزائننگ بھی شامل تھی۔ شروع میں ENIAC میں پروگرام محفوظ کرنے کی صلاحیت نہ تھی اس لئے ہر کام کروانے کیلئے پروگرام نئے سرے سے لکھنا پڑتا تھا۔ یہ کمپیوٹر مارک ون سے ایک ہزار گنا زیادہ تیز تھا۔

ہنگیرین نژاد ایک امریکی ریاضی دان نے 1946ء میں ENIAC کو ایک ترقی یافتہ شکل دی جسے EDVAC کہا جاتا ہے۔ یہ پہلا الیکٹرانک کمپیوٹر تھا جو کہ پروگرام اور ڈیٹا دونوں کو محفوظ کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔

ENIAC کی تیاری کے بعد ماؤشلے اور ایکرٹ نے اپنی کمپنی بنائی جس میں انہوں نے یونیورسل آٹومیٹک کمپیوٹر (UNIVAC) تیار کیا۔ 1951ء میں تیار ہونے والا یہ کمپیوٹر وسیع تجارتی مقاصد کے لئے استعمال ہوا۔ اعداد و شمار کے مطابق 1957ء میں 46 UNIVAC زیر استعمال تھے۔

پہلا پرسنل کمپیوٹر

1960ء کے عشرہ میں INTEGRATED CIRCUITS (I.C.S) کے آنے سے کمپیوٹر کے حجم میں غیر معمولی کمی ہوئی۔ 1971ء میں MICRO CHIP/(I.C) استعمال کر کے INTEL CORPORATION نے پہلا MICRO RPOCESSOR INTEL 4004 بنایا جس نے کمپیوٹر کے ایک بہت بڑے حصے کو ایک مختصر

پروسیسر پر منتقل کردیا۔ پروسیسر کے آنے کی وجہ سے 1974ء میں نیو میکسیکو کی ایک کمپنی نے دنیا کا پہلا پرسنل کمپیوٹر (P.C) بنایا۔

اس کا نام ALTAIR 8800 رکھا گیا۔ اس میں 8bit "INTEL 8080" مائیکرو پروسیسر کے ساتھ 256 Bytes کی RAM بھی موجود تھی۔ یہ کمپیوٹر قریباً 400 ڈالر میں فروخت ہوا۔

1977ء میں TANDY CORP نے پرنسل کمپیوٹر کا ایک نیا ماڈل متعارف کروایا۔

کمپیوٹر کے کاروبار کا آغاز

1981ء میں IBM نے IBM PC کے نام سے اپنا مائیکرو کمپیوٹر متعارف کروایا جس کے ساتھ تجارتی سطح پر کمپیوٹر کی تیاری میں بہت سی کمپنیوں میں مقابلے کا آغاز ہوا۔ اعداد و شمار کے مطابق 1981ء میں فروخت ہونے والے کمپیوٹرز کی تعداد 20 لاکھ تھی جو ایک سال بعد بڑھ کر 55 لاکھ ہوگئی۔

1940ء کے عشرہ میں بننے والے کمپیوٹرز ایک گھر سے بھی بڑے ہوتے تھے اور ان کی قیمت اتنی ہوتی تھی کہ ملکی سطح کے علاوہ ان کو خریدنے یا بنانے کا سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا پچھلے 60 سال کی متواتر انسانی جدوجہد نے نہ صرف کمپیوٹر کو گھر کی میز پر لا کر رکھ دیا بلکہ قیمت کے لحاظ سے بھی ایک عام شخص کے لئے قابل قبول بنا دیا۔ ترقی ابھی رکی نہیں ہے بلکہ پہلے سے بھی زیادہ تیز رفتار کے ساتھ جاری ہے۔ ایک اندازے کے مطابق گزشتہ 22 سالوں سے کمپیوٹر کی رفتار ہر 18 مہینے کے بعد دگنی ہو جاتی ہے۔ آج کمپیوٹر اتنے چھوٹے بن رہے ہیں کہ سہولت کے ساتھ جیب میں آ سکتا ہے۔ اور ایسے کمپیوٹر بھی ہیں جو احکامات سن کر اس کے مطابق ردعمل کرتے ہیں۔ اگر ترقی کی رفتار اسی طرح جاری رہی تو ممکن ہے کہ آج سے 100 سال بعد کا انسان عصر حاضر کے کمپیوٹر کا ذکر اسی طرح کرے جس طرح آج ہم بابج اور پاسکل کی مشین کا کرتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33830 میں نوید احمد ولد عبدالواحد صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/c ڈیوس روڈ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد بلڈنگ 8/C ڈیوس روڈ لاہور برقبہ دو کنال مالیتی -/80,00,000 روپے۔ ایک عدد پرنٹنگ پریس مالیتی -/20,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت پریس سے آمدنی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 اور ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد ولد عبدالواحد 8/c ڈیوس روڈ لاہور گواہ شد نمبر 1 سید عبدالحئی 70-A کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم طاہر ولد عبدالواحد 112/B ماڈل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 33831 میں نسیم نوید زوجہ نوید احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی ساکن 112-B/2 ماڈل ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-12-001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد مکان برقبہ ایک کنال واقع ماڈل ٹاؤن لاہور -/2750000 روپے۔ زیورات مالیتی -/250000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم نوید زوجہ نوید احمد ماڈل ٹاؤن حال ڈیوس روڈ لاہور گواہ شد نمبر 1 نوید احمد 112-B ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 نعیم طاہر 112-B/3 ماڈل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 33935 میں Imam Slamet s/o Mr. Imam Soepii پیشہ ذاتی کام عمر 43 سال بیعت 1978ء ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-8-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ گھر بمعہ زمین 250 مربع میٹر مالیتی -/150.000.000 روپے۔ زمین 1100 مربع میٹر مالیتی -/160.000.000 روپے۔ زمین 283 مربع میٹر مالیتی -/60.000.000 روپے۔ مکان بمعہ زمین مالیتی -/60.000.000 روپے۔ مکان بمعہ زمین 250 مربع فٹ مالیتی -/150.000.000 روپے۔ ایک کار مالیتی -/30,000.000 روپے۔ کل -/610000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000.000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Imam Slamet s/o Mr. Imam Soepii گواہ شد نمبر 1 Syarifuddin وصیت نمبر 26698 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sahrul Rahman انڈونیشیا

مسل نمبر 33936 میں Shofi Zuriyah w/o Imam Slamet پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1970ء ساکن جاوا بارات انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-8-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/250.000 روپے۔ زیورات مالیتی -/7.500.000 روپے۔ مکان برقبہ 259 مربع میٹر -/50.000.000 روپے۔ زمین برقبہ 1100 مربع میٹر -/80.000.000 روپے۔ زمین برقبہ 283 مربع میٹر -/30.000.000 روپے مکان واقع Pejaten -/30.000.000 روپے۔ مکان برقبہ 250 مربع میٹر واقع Jemb -/50.000.000 روپے۔ کار مالیتی -/15.000.000 روپے۔ کل -/262.750.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Shofi Zuriyah w/o Imam Slamet انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Imam Slamet s/o Imam Soepii گواہ شد نمبر 2 M. Faradilla N. Aisyah s/o Imam Slamet انڈونیشیا

مسل نمبر 33937 میں Mrs. Cicih Sar`om w/o Aom Sar`om پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1959ء ساکن جاوا بارات انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-12-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر مالیتی -/240.000 روپے۔ مکان مالیتی -/10.000.000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/10.240.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs. Cich Sar`om w/o Aom Sar`om انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Drs. E. Kosasih s/o Aom Sar`om انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Hamun Hermawan Ahmad s/o Aom Sar`om انڈونیشیا

درخت بھی جاندار ہیں۔ سانس لیتے ہیں، محسوس کرتے ہیں ان سے پیار کریں۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم یاسر رؤف صاحب ولد محترم عبدالرؤف صاحب مقیم بھکر شہر کا نکاح محترمہ امیہ سمیع صاحبہ بنت محترم عبدالسمیع صاحب حال مقیم جرمنی کے ساتھ مورخہ 7-اپریل 2002ء کو محترم مولانا نذیر احمد صاحب ریحان نے بیت لطیف دارالصدر ربوہ میں بعوض مبلغ 15 ہزار یورو حق مہر پر پڑھایا۔ لڑکا اور لڑکی دونوں محترم چوہدری نعمت علی صاحب ریٹائرڈ S.D.O محکمہ انہار کے پوتا اور پوتی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ جانبین کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور انہیں دین ودنیا کی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم سید شوکت علی صاحب مرحوم (الرحیم جیولرز کراچی) کی پوتی مکرمہ افشاں امیر علی بنت مکرم سید امیر علی صاحب نے سات سال کی عمر میں قرآن پاک ختم کیا تقریب دعا میں مکرم نواب مودود احمد خانصاحب امیر ضلع کراچی کے علاوہ کثیر تعداد میں مرد و خواتین نے شرکت کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی عمر دے۔ اور نیک خادمہ دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب سیکرٹری مال ضلع لاہور اطلاع دیتے ہیں: کہ مکرم فرخ رشید صاحب ابن مکرم چوہدری رشید احمد صاحب جماعت احمدیہ رکھ شیخ کوٹ ضلع لاہور مورخہ 31 مارچ 2002ء بروز اتوار صبح 4 بجے بعمر 21 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز ساڑھے گیارہ بجے دوپہر مکرم چوہدری محمد الیاس صاحب حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور نے جنازہ پڑھایا تدفین کے بعد مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب گورایا سیکرٹری رشتہ ناطہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔ تدفین مقامی قبرستان میں ہوئی۔ جنازہ میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی۔ احباب سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مستحق بچوں کے اخراجات

ایک مستحق یتیم بچے کے تعلیمی و دیگر اخراجات کا اندازہ خرچ -/500 روپے سے -/1500 روپے ہے۔ آپ ایک یا ایک سے زیادہ بچوں کی کفالت کا ارادہ رکھتے ہیں تو فوری رابطہ فرمائیں۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

کامیابی

مکرم لیفٹیننٹ محمد اسلم قریشی صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمود اسلم قمر صاحب نے گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ سرگودھا سے مکینیکل ایسوسی ایٹ انجینئرنگ پارٹ فرسٹ میں اپنی ٹیکنالوجی کو ٹاپ کیا ہے۔ اور مورخہ 27 مارچ 2002ء کو کالج اور پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے میرٹ سرٹیفکیٹ اور پرائز حاصل کیا ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ اعزاز جماعت کے لئے اور میرے بیٹے کیلئے مبارک فرمائے، مزید کامیابیوں سے نوازے اور ہر آن حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

تحریک جدید میں حصہ لینے والوں کیلئے خوشخبری

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے (دین حق) کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہیگا خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے۔

(خطبہ جمعہ 24 نومبر 1939ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین کا اعزاز

مورخہ یکم اور 2 فروری 2002ء کو سپورٹس بورڈ انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت فیصل آباد ڈویژن کے تمام گرلز کالجز کے اتھلیٹکس مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ کی کھلاڑی طالبات نے خدا تعالیٰ کے فضل سے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے درج ذیل انعامات حاصل کئے۔

جیولن تھرو	فرحت حیات	اول
شاٹ پٹ تھرو	فرحت حیات	دوم
100 میٹر ریس	نازیہ تبسم	دوم
200 میٹر ریس	نازیہ تبسم	دوم
ہرڈل ریس	نازیہ تبسم	دوم
400 میٹر ریس	عائشہ خالد	سوم
لانگ جمپ	سلمیٰ ماہم	سوم
4X100 میٹر ریس	نازیہ تبسم، سلمیٰ ماہم، عائشہ خالد، اسماء	سوم

دعا کی درخواست ہے کہ یہ اعزازات کالج ھذا کیلئے مبارک ہوں اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ہوں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

فدائی حملہ میں 10 یہودی ہلاک اسرائیل کے شمالی شہر حیفہ میں ایک نوجوان نے بس میں سوار ہو کر خود کو بم سے اڑا دیا جس سے بس میں سوار دس یہودی ہلاک اور 25 سے زائد زخمی ہو گئے۔ اکثر زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ جنین میں ایک اسرائیلی فوجی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

فلسطینی قصبہ پر قبضہ اسرائیلی فوج نے ایک اور فلسطینی قصبہ ہیبرون پر قبضہ کر لیا ہے۔ امریکہ، برطانیہ، یورپی یونین، اقوام متحدہ اور روس نے ایک بار پھر اسرائیلی فوجوں کی واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔

بھارتی فوجی کیمپ پر حملہ بھارت کی شورش زدہ ریاست منی پور میں علیحدگی پسندوں کے ساتھ خونریز جھڑپ کے دوران چار فوجی اہلکاروں سمیت چھ افراد ہلاک ہو گئے۔ فائرنگ کے تبادلہ میں ایک سکول کی طالبہ سمیت دو شہری بھی ہلاک ہوئے۔ فوج نے علاقے کا محاصرہ کر لیا ہے۔

مسلم کش فسادات میں 3 ہلاک بھارتی صوبہ گجرات کے علاوہ دیگر علاقوں میں بھی مسلم کش فسادات ہو رہے ہیں۔ ممبئی کے نزدیک مسلم کش فسادات میں تین افراد مارے گئے جن میں دو خواتین ہیں، ممبئی کے قریب ضلع کلیان میں ہندو بلوائیوں نے کئی دکانوں کو آگ لگا دی اور پولیس پر پتھراؤ کیا۔ آٹھ پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ علاقے میں کرفیو لگا دیا گیا ہے۔

دہشت گردی آمرانہ حکومتوں کی پیداوار ہے

بھارتی وزیراعظم واجپائی نے کہا ہے کہ دہشت گردی آمرانہ اور غیر جمہوری حکومتوں کی پیداوار ہے انتہاپسندی اور دہشت گردی کا مقابلہ کوئی ملک تنہا نہیں کر سکتا۔ تمام ملک مل کر بیماریوں کے سدباب کیلئے کوشش کریں۔

طالبان کی گوریلا جنگ افغانستان کے شہر قندھار کے قریب ایک فوجی گاڑی بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی جس سے ایک افغان فوجی ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے۔ امریکی فوجی ترجمان نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ ایسے لگتا ہے کہ طالبان اور القاعدہ کے جنگجوؤں نے اب ایک نئی گوریلا جنگ شروع کر دی ہے۔ کیونکہ یہ بارودی سرنگ جس سے فوجی گاڑی ٹکرائی تھی حال ہی میں بنائی گئی تھی۔

مصر میں امریکہ کے خلاف مظاہرے مصر میں امریکہ اور اسرائیل کے خلاف مظاہرے ہوئے۔ احتجاجی مظاہروں کے دوران پولیس کے ہاتھوں ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا۔

امریکہ میں یہودیوں اور فلسطینیوں کے مظاہرے امریکی کیلیفورنیا یونیورسٹی میں فلسطینیوں اور یہودیوں کے حامیوں نے آمنے سامنے احتجاجی مظاہرے کئے۔ یہودی مظاہرین دوسری جنگ عظیم میں مارے جانے والے یہودیوں کی حمایت میں جبکہ فلسطینی 1948ء میں 100 فلسطینیوں کی شہادت کے خلاف مظاہرے کر رہے تھے۔ فلسطینیوں کے حق میں مظاہرہ کرنے والوں کی تعداد 800 تھی جو یہودی مظاہرین سے تین گناہ زیادہ تھی۔

مقبوضہ کشمیر میں 25 شہید بھارتی فوج نے مقبوضہ کشمیر میں مزید 25 کشمیریوں کو شہید کر دیا ہے چار مجاہدین کو کنٹرول لائن عبور کرتے ہوئے شہید کرنے کا بھارتی حکام نے اقرار کیا ہے۔ ضلع پونچھ میں پانچ کشمیریوں کو شہید کیا گیا کپواڑہ اور سری نگر میں ایک ایک شہید ہوا۔ گرنیڈ پھٹنے سے دو شہری جاں بحق ہو گئے۔

بقیہ صفحہ 2

4-05a.m	چلڈرنز ملاقات
5-05 a.m	دینی آداب
6-05 a.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-30 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-05 a.m	چلڈرنز کلاس (کینیڈا)
10-20 a.m	کمپیوٹرز کے لئے
10-50 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
12-10p.m	خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	سندھی سروس
2-35 p.m	مجلس سوال وجواب
3-40 p.m	دینی آداب
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
6-05 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
7-00 p.m	مجلس سوال وجواب
7-50 p.m	بنگالی پروگرام
9-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
10-05 p.m	چلڈرنز کارنر
10-40 p.m	فرانسیسی سروس
11-45 p.m	جرمن سروس

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
خورشید
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
طلبہ اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے نعمت سے کم نہیں
حب مقوی دماغ۔ معجون دماغ۔ پھکی منڈی
تینوں زبردست ''برین ٹانک'' ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعہ 12-اپریل زوال آفتاب:	1-10
☆ جمعہ 12-اپریل غروب آفتاب:	7-37
☆ ہفتہ 13-اپریل طلوع فجر:	5-15
☆ ہفتہ 13-اپریل طلوع آفتاب:	6-40

عوام مذہبی جماعتوں کے جھانسے میں نہیں آئیں گے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ریفرنڈم کی مخالفت کرنے والوں نے اس سے قبل ریفرنڈم کی حمایت کی تھی- اب صرف ذاتی مخالفت کی بنا پر اسے غیر آئینی کہتے ہیں- میں پاکستانی عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ ریفرنڈم آئین کے مطابق ہے اور میں کسی بھی صورت میں آئین کے خلاف بات نہیں کروں گا- بنوں میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی گزشتہ اڑھائی سالوں کی کارکردگی آپ کے سامنے ہے- میں نہ جھوٹ بولتا ہوں اور نہ منافقت کرتا ہوں اور نہ ہی مجھے پیسے یا دولت کی ہوس ہے- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا- جنرل مشرف نے کہا کہ مذہبی جماعتوں نے پاکستان کی معصوم عوام کو ورغلایا اور انہیں جنگ کے دہانے پر پہنچا دیا- آج موجودہ حکومت ان بے قصور افراد کو واپس لانے کیلئے افغانستان سے مذاکرات کر رہی ہے- پاکستان میں مذہبی جماعتوں یا پارٹی کا کیا مطلب ہے کیا ہم مسلمان نہیں؛ ہم ان سے بہتر مسلمان ہیں- اب عوام مزید ان کے جھانسے میں نہیں آئیں گے- انہوں نے ملک میں فرقہ واریت کو ہوا دی- ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کا دشمن بنا دیا-

چار ججوں کی تقرریوں کے خلاف آئینی درخواستیں مسترد

سپریم کورٹ نے ہائیکورٹ کے چار ججوں کی سپریم کورٹ میں حالیہ تقرریوں کے خلاف پانچ آئینی درخواستیں مسترد کر دیں- چیف جسٹس آف پاکستان نے جو پانچ رکنی خصوصی بنچ کے سربراہ تھے' کورٹ روم میں مختصر حکم پڑھ کر سنایا جس کی وجوہات پر مشتمل تفصیلی فیصلہ بعد میں جاری کیا جائے گا- سپریم کورٹ نے پچھلے مہینے کی اٹھارہ تاریخ سے مقدمے کی روزانہ کی بنیاد پر سماعت شروع کی تھی- آئینی درخواستیں سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان بار کونسل پاکستان لائرز فورم' وطن پارٹی اور ائے محمد نواز کھرل نے دائر کی تھیں-

اپنے سیاسی عزائم کھل کر بیان کئے

مینار پاکستان میں صدر مشرف کے پہلے جلسہ عام پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی نے کہا ہے کہ اس سے ثابت ہو گیا ہے کہ ڈھائی سال قبل فوج کے سربراہ کی حیثیت سے ملک کی باگ ڈور سنبھالنے والا اب کھل کر سیاسی میدان میں آ گیا ہے اور انہوں نے لگی لپٹی باتوں کی بجائے اپنے سیاسی عزائم کھل کر لاہور کے عوام کے سامنے رکھے- اور کئی بڑی جماعتوں کو رد کر دیا- بی بی سی کے مطابق ریفرنڈم میں ان کی کامیابی لازمی ہے-

پانی کی تقسیم کا معاہدہ 91ء کے تحت کرنے پر اتفاق

ارسا کی ایڈوائزری کمیٹی نے اتفاق رائے سے فصل خریف کے لئے پانی کی تقسیم 1991ء کے فارمولے کے تحت کرنے کی تجویز پیش کر دی ہے- اس کی حتمی منظوری ارسا کی اتھارٹی میٹنگ میں دی جائے گی- جبکہ پنجاب نے سندھ کو دیئے جانے والے پانی کے 70 فیصد ضیاع پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ارسا حکام کو انکوائری کرنے کیلئے کہا ہے-

30 اپریل کو گھروں میں نہ بیٹھیں

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ پاکستان میں ترقی اور خوشحالی کا سفر شروع ہو چکا ہے اور اس کے عوام ریفرنڈم کے روز 30 اپریل کو گھروں میں مت بیٹھیں اور اپنا ووٹ ڈالیں ہمیں مضبوط اور مستحکم پاکستان کیلئے فیصلہ کرنا ہے- ریفرنڈم اور الیکشن میں اگر ہم صحیح فیصلہ نہیں کریں گے تو پھر لوٹ کھسوٹ کا دور شروع ہو جائے گا- اور وہی لوگ واپس آنے سے قومی خزانے کا ضیاع ہو گا- لیکن ہمارے عوام باشعور ہیں-

پولیس کو اخراجات کیلئے پانچ کروڑ کی فراہمی

حکومت پنجاب نے جرائم کی تفتیش پر ہونے والے اخراجات کیلئے پانچ کروڑ روپے سے زائد رقم پنجاب پولیس کو فراہم کر دی ہے- اس رقم میں سے ضلع لاہور کیلئے ڈیڑھ کروڑ اور پنجاب کے دیگر 33 اضلاع کیلئے 3 کروڑ پچاس لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں- یہ رقم قتل' ڈکیتی' راہزنی' اغوا برائے تاوان' گینگ ریپ' کار اور موٹر سائیکل چھیننا یا چوری کرنا مذہبی دہشت گردی' بم دھماکوں اور دوسرے جرائم کی تفتیش کے علاوہ دیگر مدات پر بھی خرچ ہو گی-

منگلا ڈیم کی توسیع کا کام اگلے ماہ شروع ہو گا

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ منگلا ڈیم کی توسیع کے منصوبہ پر اگلے ماہ کام شروع ہو گا جبکہ موٹر وے کے اگلے مرحلہ M-4 پر بھی جلد فیصلہ ہو جائے گا- وہ لاہور ایوان صنعت و تجارت میں صنعتکاروں اور تاجروں کے ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے- انہوں نے مزید کہا کہ تاجر برادری صدارتی ریفرنڈم میں جنرل مشرف کی حمایت کرے-

اے آر ڈی اور مجلس عمل کا مینار پاکستان پر جلسہ

ریفرنڈم مخالف جماعتوں کی جانب سے مشترکہ پلیٹ فارم سے جدوجہد پر اصولی اتفاق ہو چکا ہے اور بحالی جمہوریت کے اتحاد اے آر ڈی متحدہ مجلس عمل اور دینی جماعتوں کے پلیٹ فارم سے مشترکہ جلسوں کے انعقاد کی تجویز بھی منظور کر لی ہے-

ہومیو پیتھک علمی نشست

احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان ربوہ کے زیر اہتمام آج 12-اپریل 2002ء نماز جمعہ کے معاً بعد نصرت جہاں اکیڈمی (انٹر کالج) کے ہال میں ہیپاٹائٹس کے عنوان پر ایک علمی نشست منعقد کی جا رہی ہے- جس میں مکرم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب میڈیکل سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال کا جدید معلومات پر مبنی لیکچر ہو گا- احباب وخواتین اس علمی نشست میں شرکت فرما کر مستفید ہوں-

(صدر ایسوسی ایشن)

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان' شجر کار' ڈیجی ٹیبل ڈائز- کوکشن افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
احمد مقبول کارپٹس
12-ٹیگلور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

امتحانات سے فارغ طلباء وطالبات کے لیئے کمپیوٹر اور سلائی کورسز کی خصوصی کلاسز
خواتین کے لئے الگ سیکشن لیڈیز سٹاف اور انٹرنیٹ کی سہولت کیساتھ
ایپکس انسٹیٹیوٹ 21/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون 211668, 213694

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61